سوال

(557)اگرایک لڑکا دوسرے لڑکے سے ہی بدفعلی کرے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد عورت سے زنا کرے تو اس کی سزا مقرر ہے یعنی اس کو کوڑے وغیرہ مارے جائیں گے۔ اگر ایک لڑکا دوسرے لڑکے سے ہی بدفعلی کرے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زنا کرنے والا مرد ہے، خواہ عورت اگر ثیب شادی شدہ ہے تو سو کوڑا اور رجم۔ اور بکر غیر شادی شدہ ہے تو سو کوڑا اور ایک سال کے لیے علاقہ بدر اسلام میں سزا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اَلْبِکْرُ بِالْبِکْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ، وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ)) 1

1 صحیح مسلم کتاب الحدود باب حد الزنا

اس جرم کی سزا قتل و موت ہے۔ قرآنِ مجید میں لوط علیہ السلام کی قوم کا تذکرہ ہے وہ اس سدومی جرم کا ارتکاب کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بستی کو الٹا دیا۔ پھر اس پر سجیل، سنگ گل اور کھنگروں کی بارش برسادی۔ اور انہیں نیست و نابود کردیا۔ صرف اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے بچایا۔ [ھود: ۸۲۸۱][''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو عمل قوم لوط میں مبتلا پاؤ اسے اور عمل قوم لوط کروانے والے دونوں کو قتل کردو۔''] 1

مدتِ رضاعت دو سال ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ط} [البقرة: ۲۳۳][''مائیں اپنی اولاد کو دو سال کامل دودھ پلائیں، جن کا ارادہ دودھ پلانے کی مدت پوری کرنے کا ہو۔''] اللہ تعالیٰ ہی فرماتے ہیں: {حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِط} [لقمان: ۱۴][''اس کی ماں نے دکھ پر دکھ اٹھا کر اسے حمل میں رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو برس میں ہے۔'']

مقدارِ دودھ جس سے رضاعی رشتہ ثابت ہوتا ہے پانچ رضعات (پانچ دفعہ دودھ پینا) ہے۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں: ((نَزَلَ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ ثُمَّ نَزَلَ أَيْضًا خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ)) 2[''قرآنِ مجید میں دس بار دودھ چوسنا اترا، پھر پانچ بار چوسنا اترا۔'']

آیات کریمہ اور احادیث نبویہ کی روشنی میں درست بات یہی ہے کوئی بچہ یا بچی اگر دو سال کے اندر اندر کسی عورت کا دودھ پانچ مرتبہ پی لیتا ہے تو وہ اس کا رضاعی بیٹا یا بیٹی ہے اور

دودھ پلانے والی اس کی رضاعی ماں ہے ، دودھ پلانے والی کے بچے دودھ پینے والے بچے کے رضاعی بہن بھائی ہیں وعلی ہذا القیاس دودھ پلانے والی کی بہن دودھ پینے والے کی رضاعی خالہ ہے ۔ دودھ پلانے والی کا خاوند جس کا دودھ ہو۔ دودھ پینے والے یا والی کا رضاعی باپ ہے ۔ واللہ اعلم ۔ اگر دودھ دو سال کے بعد پیا گیا یا پانچ رضعات سے کم پیا گیا خواہ دو سال کے اندر ہی ہو تو دونوں صورتوں میں دودھ پلانے والی اور دودھ پینے والے میں رضاعی رشتہ قائم نہیں ہوگا۔ ١١ ٢ ١٤٢١ھ

1 صحیح سنن ابن ماجہ للألبانی الجزء الثانی ، حدیث نمبر : ٢٠٧٥ 2 صحیح مسلم کتاب الرضاع ج : ١ ، ح : ٤٦٩

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 472

محدث فتویٰ